سے بھی واقفیت ضروری ہے۔

یہی چند وہ اسباب ہیں جن کی وجہ سے اقبال کی یہ کتاب بہتوں کے لئے ایک چیستاں بنی رہی۔

پروفیسر یوسف سلیم چشتی ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انھوں نے زیر تبصرہ شرح میں اس بلند پایہ اور عالمانہ کتاب کو سہل اور آسان بنا دیا ہے اور اقبال کے محذراتِ روحانیہ کو جلوہ گاہِ عام پر پہونچا دیا ہے! ان کی یہ شرح ہم بے خوف تردید وانکار کہہ سکتے ہیں کہ:-

ع زروے حسن سزائے ہزار تحسین است

اشعار کی تشریح سے پہلے ایک بسیط مقدمہ میں انھوں نے جاوید نامہ کی نوعیت، اس کے خصوصیات، اس کے اہم مباحث کا خلاصہ اور اس کے ادبی پہلو پر بھی روشنی ڈالی ہے جاوید نامہ کا ڈینٹے کی ڈیوائن کامیڈی سے مقابلہ وموازنہ کیا ہے اور اس کے حقائق ومعارف کو آسان زبان میں پیش کیا ہے۔

تصوف کے ایک جدید النظر ماہر ہونے کی وجہ سے انھوں نے اقبال کے کلام کے دقائق وحقائق کی خوب توضیح کی ہے اور ساتھ ہی اپنے عجز کا اعتراف بھی کرتے گئے ہیں سچ ہے ع یجود الکرام وبعتذرون!

اس شرح کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ

زہر حرفِ آں راحتے می دہد دست
زہر لفظ آں مشکلے می کشاید!

رسالوں کے خاص نمبر

چراغِ راہ کراچی کا اسلامی قانون نمبر:- مرتبہ جناب خورشید احمد صاحب۔ ضخامت جلد اول ۵۴۲ صفحات وجلد ثانی ۳۵۰ صفحات۔ تقطیع کلاں۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت:- جلد اول چار روپے آٹھ آنہ وجلد ثانی تین روپے آٹھ آنہ۔ پتہ:- دفتر ماہنامہ چراغِ راہ کراچی ۱

ہر مسلمان کا عقیدہ ہے کہ اسلام ایک مکمل قانونِ حیات ہے جو انفرادی اور اجتماعی دونوں قسم کی زندگی کے تمام معاملات ومسائل کا کامیاب حل پیش کرتا ہے اور انسانیت کو امن اور چین اسی کے سایہ میں

نصیب ہو سکتا ہے۔ لیکن چونکہ پاکستان کے دستور میں اصولی طور پر یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ اسٹیٹ کا مذہب اسلام ہوگا۔ اس بنا پر اسلامی قانون کو نافذ کرنے کے جو امکانات وہاں ہیں بالفعل کسی دوسرے ملک میں نہیں ہیں لیکن اسلامی قانون ہے کیا؟ اس کے مآخذ کیا ہیں؟ اس میں رواج اور عرف کو کہاں تک دخل ہے؟ اسکی دوسرے قوانین کے مقابلے میں کیا اہمیت ہے؟ یہ اور اسی طرح کے بہت سے سوالات ہیں جو آج کل تعلیم یافتہ مسلمانوں کے دماغ میں گذر رہے ہیں اور جبتک ان کا تسلی بخش جواب نہیں مل جاتا علمی اور فنی اعتبار سے اسلامی قانون کی اہمیت وعظمت مسلم نہیں ہو سکتی۔ اسی غرض کے پیش نظر کراچی کے مشہور علمی اور دینی ماہنامہ "چراغ راہ" نے اپنا یہ خاص نمبر شائع کیا ہے جو اچھی خاصی دو ضخیم جلدوں میں ہے۔ لکھنے والوں میں ہند و پاک کے علاوہ دوسرے عرب اور غیر عرب ممالک کے مشہور علما اور نامور فضلا شامل ہیں۔ مضامین میں مطبوعہ اور غیر مطبوعہ دونوں قسم کے ہیں کوشش کی گئی ہے کہ اسلامی قانون کی نسبت جو نقاطِ بحث پیدا ہوتے ہیں حتی الامکان ان سب پر ایک دو مضمون آجائیں۔ مضامین مختلف قسم کے ہیں بعض مفصل اور بعض مختصر۔ بعض محققانہ اور بصیرت افروز اور بعض سرسری اور تشنہ۔ لیکن اس میں شبہ نہیں کہ نمبر بڑی محنت اور خلوص اور دیدہ وری سے مرتب کیا گیا ہے اور بحیثیت مجموعی لائق مرتب کے بقول اسلامی قانون سے متعلق اس قدر مواد یکجا کر دیا گیا ہے کہ اردو یا انگریزی کی کسی کتاب میں نہیں مل سکتا۔ بعض مضامین میں تجدد کا رنگ بھی ہے لیکن بہر حال بحث کا وہ بھی ایک گوشہ ہے۔ اس کو بھی سامنے آنا چاہیئے تھا۔ نمبر کی دونوں جلدیں نو حصوں پر تقسیم ہیں جن کی ترتیب یہ ہے (۱) قانون اور اصولِ قانون (۲) اسلام کا تصورِ قانونی۔ (۳) اسلامی قانون کا تقابلی مطالعہ۔ (۴) مآخذ قانونِ اسلامی (۵) تاریخ قانونِ اسلامی (۶) دستورِ شرع جس میں اسلامی قانون کے مختلف پہلوؤں کی نسبت اکابر شعرا کی نظمیں اور قطعات وغیرہ ہیں (۷) اسلامی قانون کی تشکیل جدید۔ اور ہر حصہ کے زیر عنوان متعدد مقالات ہیں۔ آٹھویں حصہ کی حیثیت سیمنار کی سی ہے جس میں متعدد مفکرینِ اسلام شامل ہیں اور انھوں نے اسلامی قانون سے متعلق مختلف سوالات کے جوابات دیئے ہیں۔ نویں حصہ میں جس کا عنوان "ہمارا قانونی سرمایہ" ہے اُن تمام کتابوں کی فہرست ہے جو انگریزی، عربی۔ اور اردو میں اس موضوع پر لکھی گئی ہیں۔ اس کے بعد نقشہ جات اور چارٹ ہیں جو بعض خاص خاص اعتبارات سے بہت اہم اور مفید